مسلمانوں تم کو آرام نہیں لینا چاہیئے جب تک کم از کم دس مسلمانوں تک وہ تمام احکام نہ پہنچا دو جو اس سالہ میں درج ہیں

علمائے ہند کا متفقہ فتویٰ ۱۳۳۹ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

[کیا ف]رماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین مسائل مفصلہ ذیل میں :-

[نمبر ۱۔ ت]رک موالات کا کیا مفہوم ہے اور شرعاً اعدائے دین و اسلام سے کس قسم کی موالات حرام اور ترک موالات [وا]جب ہے۔ اور جو شخص مسئلہ سے واقف ہونے کے بعد موالات رکھے اسکا شرعاً کیا حکم ہے ؟

[نمب]ر ۲۔ کیا گورنمنٹ ہند کی کونسلوں کی ممبری، پیشہ وکالت و مختاری وغیرہ سرکاری، یا نیم سرکاری [ک]الجوں، یا اسکولوں میں تعلیم حاصل کرنا یا بچوں کو تعلیم دلانا گورنمنٹ سے تعلیم میں امداد [گ]رانٹ ایڈ) لینا، آنریری مجسٹریٹی و خطابات عطیہ گورنمنٹ قبول و منظور کرنا بھی موالات [م]یں داخل ہیں ؟

[ن]مبر ۳۔ گورنمنٹ کی فوجی اور غیر فوجی ملازمتیں جن سے نظام حکومت استوار رہتا ہو۔ [ک]یا حالت موجودہ میں مسلمانوں پر حرام ہیں ؟

[ن]مبر ۴۔ انگریزی مال کا استعمال جس سے انگریزی قوم کو قوت حاصل ہوتی ہے کیا حالت موجودہ میں ممنوع ہے ؟

[ن]مبر ۵۔ کیا غیر مسلم جو دشمنی پر آمادہ نہ ہو۔ اس سے تمدنی اتحاد اور اس سے کسی معاملہ میں استعانت شرعاً جائز ہے ؟

[ن]مبر ۶۔ کیا غیر مسلم کے مشورہ نیک کو کسی دینی مقصود کے حصول کے لئے قبول کرنا اور ...

عمل کرنا جو بظاہر ایک غیر مسلم کی اتباع و پیروی سمجھی جاتی ہو شرعاً جائز ہے یا نہیں ہر حال کا جواب نمبروار
اور مختصر لیکن مدلل ہونا چاہئے ۔ بینوا توجروا ۔

الجواب ہو الموفق للصواب

جواب نمبر ۱ ۔ لفظ موالات محاورۂ عرب و اصطلاح شرع میں بمعنی محبت (دوستی) و مناصرۃ (باہمی امداد) مستعمل ہوتا ہے تمام تشریح و توضیح موجود اور بعد اور یہ ہے کہ موالات باعتبار دونوں معنی کے حرام ہے ۔ اللہ تعالےٰ نے دشمنان اسلام سے مطلقاً موالات منع فرمایا ہے خواہ ظاہراً ہو یا باطناً بالاجرت ہو یا بلا اجرت ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ۔ إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ وَمَن يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (سورہ ممتحنہ) ترجمہ جن لوگوں نے تم سے دین کے معاملہ میں تم سے قتال کیا اور تم کو اپنے ممالک سے بے دخل کر دیا اور تمہارے اخراج و بے دخلی کرنے میں مدد دی ان سے دوستی (و باہمی امداد) کرنے سے اللہ تم کو منع کرتا ہے اور جو لوگ ایسے کفار سے موالات رکھیں وہ سب ظالم ہیں ۔ جو مسلمان باوجود واقفیت اس مسئلہ کی ایسے موالات رکھیں تو گنہگار اور بالفاظ قرآن کریم ظالم ہوں گے ۔ سورہ مائدہ میں ارشاد فرماتا ہے ۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۔ ترجمہ ۔ مسلمانو یہود و نصاریٰ کو (جو دشمنان دین ہیں) کو دوست و مددگار نہ بناؤ وہ لوگ تو آپس میں ایک دوسرے کے مددگار ہیں تم میں سے جو شخص انکو دوست اور مددگار بنائیگا انہی میں سے ہوگا ۔ کیونکہ اللہ پاک قوم ظالم کو ہدایت نہیں بخشتا ہے [illegible] کا مستحق [illegible] کا ایک بیت [illegible] فتویٰ ہے جس کے بعض فقرات یہ ہیں :-

در باب موالات کفار آنچہ فقہا نوشتہ اند تفصیلے [illegible] شرح عین العلم و احیاء العلوم مطالعہ فرمودہ باشد حاصلش آنکہ موالات بمعنی [illegible] جملہ لدین یا با تحقق شود بالاجماع کفر است و باعتبار دنیا اگر اختیاری [illegible] است پس حرام است بعنی ان تعاطی اسبابہا [illegible] و اما حکم موالات بمعنی معاونت و مناصرت پس مبنی است بر اصلے مقرر و ہو ان الاعانۃ علی الکفر والمعصیۃ معصیۃ لقولہ تعالیٰ تعاونوا علی الاثم والعدوان و این معاونت [illegible] اجرت [illegible] گناہ است [illegible] حکم [illegible] یعنی اگر کفار [illegible] با مسلمانان قتال کنند [illegible] از اہل اسلام [illegible] نوکری [illegible] جائز است و اگر [illegible] الاجارات مثل الخیاطۃ والتجارۃ وغیرہما ۔ کیف وقد ثبت عن الاکابر انہم اجروا انفسہم من المشرکین لیکن [illegible] حرمت [illegible] مفاسد دینی [illegible] البتہ [illegible]

جواب نمبر ۲ ۔ [illegible] کونسل [illegible] حکومت [illegible] ترک [illegible] اجمال کی مجملاً تفصیل

ترک کونسل کے وجوہ حسب ذیل ہیں

(الف) کونسل قانونی ہے یا انتظامی ۔ اسکا مقصد نظام حکومت کا استحکام و انصرام ہے جو کھلم کھلا حکومت کی معاونت ہے ۔
(ب) کونسل میں اگر غیر شرعی قانون وضع کئے جاتے ہیں جنکی تحریک یا تائید یا ان پر سکوت باوجود قدرت مخالفت کسی مسلمان کے لئے جائز [illegible]
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من رأی منکم منکرا فلیغیرہ بیدہ وان لم یستطع فبلسانہ وان لم یستطع فبقلبہ [illegible]

سمجھ کرتے ہیں جسکا شمول واقعات ماضیہ و موجودہ قوانین کا نفاذ ہے۔ (ج) کونسل میں جو قوم انگریزی بھی ہوتی ہے جو ظالم دشمن دین ہے
ایسی قوم کیساتھ اعزازی نشست شرعاً حرام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (سورۂ انعام) ترجمہ پس یاد آنے کے
بعد ظالموں کے ساتھ ملکر مت بیٹھ۔ (د) کونسل میں ممبران کے لیے حکومت کی وفاداری و اطاعت شعاری و بہی خواہی کی قسم کھانا بھی ضروری ہے اور حالت
اپنی خوشی اور اختیار سے حکومت کی وفاداری و اطاعت شعاری و بہی خواہی مسلمانوں پر حرام ہے اسلئے وفاداری کی قسم شرعاً حرام اور گناہ کبیرہ ہے۔

پیشۂ قانون کے حرام ہونیکے وجوہ حسب ذیل ہیں

(الف) قانون [illegible] منجملہ اصحاب حکومت کے اصناف نظام یعنی شعبۂ انتظامی کو قائم رکھنے والے ہیں اور اسکے قوانین کو عملاً نافذ کراتے ہیں جو حکومت کی
[illegible] جس کی [illegible] ہے۔ (ب) حکومت کے اکثر قوانین دیوانی و فوجداری خلاف قانون شرع ہیں جنکی ترویج اور اسپر عمل کرانا
[illegible] پیشہ اصحاب کا خاص کام ہے جو [illegible] معصیت ہے۔ (ج) ہر قانون پیشہ اکثر اوقات محض [illegible] کی وجہ سے مظلوموں کے خلاف
[illegible] وکالت میں کام کرتے ہیں جو [illegible] ظلم اور [illegible] معصیت ہے۔ (د) [illegible] قانونی [illegible] بولنے کی تعلیم و ترغیب
[illegible] اکثر وکلا محض [illegible] کی وجہ سے ظلم [illegible] جھوٹ بولنے پر مجبور ہوتے ہیں اور مداہنت کرتے ہیں۔

سرکاری یا نیم سرکاری مدرسوں کالجوں اسکولوں میں ترک تعلیم و تعلم کے وجوہ حسب ذیل ہیں

(الف) اس تعلیم سے مقصود حکومت کی ملازمت یا قانونی پیشہ کرنا ہے جو دونوں افعال محرمہ ہیں (ب) علاوہ مقصد مذکور مروجہ تعلیم و تربیت
[illegible] دیگر مفاسد مثلاً حب دنیا حب جاہ ہوا پرستی احکام شرعیہ سے بے تعلقی و لاپرواہی وغیرہ [illegible] حرام ہیں یا اصول
[illegible] معصیت [illegible] اس تعلیم [illegible] سے علیحدگی واجب ہے۔ (ج) اسکولوں کالجوں کی تعلیم موجب ترک فرض عین ہے اسلئے کہ
[illegible] جبکا [illegible] فرض [illegible] تعلیم [illegible] غیر ممکن ہے۔ (د) مدارس اسلامیہ عربیہ میں جو کہ زیر اثر
[illegible] ہیں (خواہ کل اخراجات حکومت سے ہوں یا حکومت کی تھوڑی امداد ہو خواہ محض الحاق ہی ہو) علاوہ مفاسد مذکورہ ایک
[illegible] یہ ہے کہ طلبہ تحصیل علم دین محض دنیا کیلئے [illegible] جو شرعاً حرام ہے اسیطرح ایسے مدرسہ کے مدرسین کی ملازمت بھی کہ یہ خود
[illegible] علی المعصیۃ ہے۔ نعوذ باللہ منہا۔

قبول امداد (گرانٹ یا ایڈ) کے حرام ہونیکی متعدد وجوہ

(الف) یہ معاملہ [illegible] حالت موجودہ میں حرام ہے۔ (ب) تعلیم کا اصل مقصد [illegible] ہوجاتا ہے جسسے مفاسد مذکورہ
پیدا ہوتے ہیں اسلئے بہ اصول المفضی الی المعصیۃ معصیۃ یہ قبول امداد حرام۔ (ج) شدت غلظت جو دشمنان اسلام کیساتھ
واجب ہے وہ قبول امداد کی باقی نہیں رہتی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ وَاغْلُظْ عَلَیْهِمْ۔ الخ
(ترجمہ) اے نبی کفار اور منافقین کیساتھ جہاد اور انپر سختی کر [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا
[illegible] کرنا اسی پر محمول ہے جیسا کہ فتاویٰ عالمگیریہ میں مصرح ہے۔

آنریری مجسٹریٹی و اعزازی عہدے بوجوہ ذیل حرام ہیں

(الف) ان عہدوں سے گورنمنٹ کی مدد ہوتی ہے جو شرعاً حرام ہے۔ (ب) [illegible] گورنمنٹ [illegible]
[illegible] کو مطابق [illegible] فیصلہ کرنا ہوتا ہے جو شرعاً حرام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَمَنْ لَّمْ یَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝
(ج) ان عہدوں کی وجہ سے بسا اوقات مداہنت فی الدین کرنی پڑتی ہے۔

خطابات گورنمنٹ کے رکھنا بوجوہ ذیل حرام ہین

(الف) خطابات اسباب وذرائع موالات محرمہ ہین اسلئے انکو رکھنا موالات کے حکم مین داخل ہے۔ (ب) اصحاب خطابات کو حکام سے میل جول انکی تعظیم وتکریم ضرور کرنی پڑتی ہے جو حرام ہے۔ (ج) اصحاب خطابات اعداء دین سے عزت وجاہ کے طالب ہوتے ہین جو سراسر عقیدہ ... فرماتا ہے أَيَبْتَغُونَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا (سورہ النساء) ترجمہ یعنی کیا لوگ کفار کے نزدیک عزت چاہتے ہین ... اللہ تعالی کے اختیار مین ہے (د) خطاب یافتہ خواہ کتنا ہی روزہ نماز کا پابند ہو شدت تعلق اعداء دین مین باقی نہین رہتی جو ایک دینی فرض ہے

جواب نمبر ۳۔ گورنمنٹ کی جملہ ملازمتین جن سے انکی اعانت ہوتی ہے حرام ہین۔ بالخصوص پولیس اور فوجی ملازمت یہ بدترین معصیت ہے کیونکہ انکو اپنے مسلمان بھائیون پر گولیان چلانی پڑتی ہین اللہ تعالی فرماتا ہے وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا الآية (سورہ ...) یعنی جو شخص کسی مسلمان کو عمداً جان بوجھکر قتل کریگا وہ جہنم مین ہمیشہ عذاب دیا جائیگا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے من حمل السلاح علینا فلیس منا مبسوط امام سرخسی جلد عاشر مین ہے کہ اگر کافر بادشاہ پر کسی دوسرے کافر بادشاہ نے حملہ کیا ہو تو ایسی صورت مین مسلم رعایا کا انکے بادشاہ کی طرف سے قتال کرنا جائز نہین کیونکہ اس سے شرک وکفر کی شوکت وعظمت ہوگی جسکی اعانت حرام ہے۔ انتہی۔

جواب نمبر ۴۔ بیشک دشمنان اسلام انگریزی قوم کا مال خریدنا یا انکے ہاتھ بیچنا جس سے انکو قوت حاصل ہو ممنوع وناجائز ہے فقہاء کرام حربی کے ہاتھ اسلحہ کی بیع کو ناجائز کہتے ہوئے لکھتے ہین کہ یہ حکم اسلحہ کیساتھ مخصوص نہین ہے بلکہ مقصود یہ ہے کہ جن اشیاء سے دشمنونکو قوت حاصل ہو ان سبکی بیع ممنوع ہے مثل لوہا وغیرہ پس بنظر تعلیل مذکور انگریزی مال کا ترک ایک قسم کا مذہبی امر ہے کیونکہ موجودہ زمانہ مین ہمارے دشمن کو جو قوت تجارت سے حاصل ہوتی ہے وہ اس قوت سے کہین زیادہ ہے جو نفس بیع سلاح سے حاصل ہوتی ہے۔ مگر جن چیزون سے احتراز متعذر ہو اور دیگر مقاصد ملی مین بغیر انکے چارہ کار نہو تو انکا استعمال بقدر ضرورت جائز ہے باصول من ابتلی ببلیتین فلیختر اھونہما اور الضرورات تبیح المحذورات +

جواب نمبر ۵۔ بیشک ایسے غیر مسلم سے جو مسلمانون سے برسرپیکار نہو ملکی وتمدنی رابطہ اتحاد شرعاً جائز ہے انکے ساتھ عدل وانصاف اور بر واحسان مناسب ہے اللہ تعالی فرماتا ہے لَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ أَنْ تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ترجمہ حق تعالی تمکو ایسے کافرون کے ساتھ بھلائی اور انصاف سے منع نہین کرتا جنہون نے تمہارے ساتھ مذہبی لڑائی نہین لڑی اور تمکو تمہارے گھرون سے نہین نکالا بیشک خدا تعالی انصاف والون کو دوست رکھتا ہے لیکن وطنی جوش اتحاد مین مسلمانونکو کوئی ایسا امر ...

جائز ہے۔ اور درحقیقت خدا اور رسول کے احکام کی پیروی ہے۔ فقہائے کرام نے بوقت جہاد دشمنوں پر حملہ کرنے میں مشرکین کی
رہنمائی کو جائز لکھا ہے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حکمت مومن کی گم شدہ چیز ہے جہاں پائے لے لے۔ اسمیں کوئی
تخصیص نہیں ہے۔ ہاں مشرکوں کی خواہشات کا اتباع ناجائز اور حرام ہے۔ اللہ فرماتا ہے۔ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِّنْ
بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّكَ إِذًا لَّمِنَ الظَّالِمِينَ ۔ مگر یہ واضح ہے کہ بحق مسلم کسی غیر مسلم کی سیادت کلی ہو یا جزئی
ہرگز جائز نہیں۔ اللہ تعالے فرماتا ہے لَن يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ۔
والتفصیل فی التفسیرات الاحمدیة للملاجیون وغیرها۔ فقط واللہ اعلم بالصواب

ابو المحاسن محمد سجاد کان اللہ لہ ناظم جمعیت علمائے بہار

الجواب صحیح
فقیر محمد عبد القدیر قادری بدایونی

خلیل الرحمن سہارنپوری

احقر مظہر الدین غفرلہ

احمد علی جالاہور

الجواب صحیح
عبد الحلیم الصدیقی بھوپالی۔

الجواب صحیح
حکیم ابو تراب محمد عبد الحق مالک و ایڈیٹر
اہلسنت والجماعت امرتسر

محمد سلامت اللہ انصاری فرنگی محلی
لکھنوی ۹ ربیع الاول ۱۳۳۹ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نشر و تعمیل احکام شرعیہ مسلمانوں کیلئے
فرض ہے جسکو فاضل مجیب نے خوب انجام
دیا۔ جزاہ اللہ خیر الجزاء فقط
فقیر عبد الماجد القادری البدایونی
ناظم انجمن علمائے صوبہ متحدہ

الجواب صحیح
سید عزیز الرحمن دہلوی

الجواب صحیح
محمد کفایت اللہ عفا عنہ مولاہ
مدرس مدرسہ امینیہ دہلی

الجواب صحیح
محمد داؤد غزنوی امرتسری

الجواب صحیح
محمد ریاست حسین مہتمم و مدرس
اول مدرسہ رحمانیہ رائے بریلی

الجواب صحیح
فقیر عاصی محمد امین گوجرانوالہ
الجواب حق صریح لاریب فیہ

سید محمد آل نبی غفرلہ فرخ آباد
اودھ انسٹی ٹیوٹ

الجواب صحیح
احقر محمد صدیق عفی اللہ عنہ
نجیب آبادی

الجواب صحیح
ابراہیم عفی عنہ کراچی سندھ

الجواب حق
محمد خلیل غفرلہ کراچوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا وَّمُسَلِّمًا
میں چونکہ فتوؤں پر دستخط کرنیکا عادی
نہیں ہوں اسواسطے اس سعادت سے محروم
ہوتا لیکن باوجود ضروری سمجھتا ہوں کہ اس مسئلہ
سے جیسے علمائے کرام نے سمجھا ہیں مجھے اتفاق
ہے بلکہ مجیب اسکی تعمیل لازم ہے فقط فقیر
محمد عبد الباری لکھنوی

الجواب صواب لاریب فیہ
حررہ سعید احمد صدر مدرس مدرسہ
عربیہ پانی پت و مہتمم مدرسہ رفاہ
المسلمین لکھنؤ

محمد ابراہیم منگوری ضلع

الجواب صحیح
سلیمان سندھ

اصاب من اجاب
اثیم عبد الکریم غفرلہ سیوہاروی

الجواب صحیح
سید مغیث الدین مدرسہ حنفیہ
صوفیہ اجمیر شریف

المجیب مصیب
حمید الدین الحسینی مدرس مدرسہ
عربیہ گلاوٹھی ضلع بلند شہر

اصاب المجیب
عبد العزیز عثمانی ساکن گڑھی
حبیب اللہ خان ضلع ہزارہ صوبہ سرحدی

الجواب صحیح
سید احمد مدرس اول مدرسہ سراج
العلوم سنبھل ضلع مراد آباد

صح الجواب واللہ اعلم
بالحق والصواب
حررہ محمد عظیم غفر اللہ الکریم
فرنگی محل

الجواب صحیح
سلطان حسن سنبھلی

الامر کما قالوا وانا
العبد محمد ابو القاسم بنارسی

نجم الدین احمد بدایونی

الجواب صحیح
ابو نصر مظفر حسین الغزنوی ندوی

اصاب من اجاب
احقر الزمن ہادی حسن مہتمم مدرسہ
مفتاح العلوم شاہ نور سہارنپور

الجواب صحیح
محمد یوسف بقلم خود بانی پتی

الجواب صحیح
حررہ حقیر محمد ابوالعلاء فصیحی حنفی
غازی پوری

الجواب صحیح
سخاوت الانبیاء سلہٹی

الجواب صحیح
انا الراجی الی رحمۃ رب الغنی
سید محمد عیسیٰ الغزنوی مدرس عربی
مدرسہ اسلامیہ صادق گنج ریاست
بہاولپور

اصاب المجیب
محمد السن عفا اللہ عنہ مدرس مدرسہ
اسلامیہ عربیہ رائے پور سی پی

الجواب صحیح
محمد صادق عفی عنہ کراچی کھڈا

الجواب حق
محبوب الٰہی سنداوی الحال ٹوبہ
ٹیک سنگھ ضلع لائل پور

الجواب صحیح
محمد امیر غفر لہ ڈاک خانہ
بگراسی ضلع بلند شہر

الجواب صحیح
محمد صدیق عفی عنہ کراچی کھڈا

الجواب حق
نذیر حبیب الرحمن عفا اللہ عنہ لدھیانوی

الجواب حق
محمد طاہر عفی عنہ - دیوبندی

الجواب حق
تسلط کفار کا دفع کرنا ہر مسلم پر
فرض ہے - ہذا ابوالحق محمد
عبدالمجید حیدرآبادی

الجواب صحیح
محی الدین عفا اللہ عنہ اجمیری

الجواب صحیح
بندہ غلام قادر مہتمم مدرسہ خانپور آباد
ریاست بہاولپور

الجواب صحیح
محمد حفیظ اللہ عفی عنہ لدھیانوی

الجواب صحیح
ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری

الجواب صحیح
احقر عبدالرحیم غفر لہ دہلی

الجواب صحیح
عبدالجلیل بقلم خود ممبر اشاعت
اسلام لاہور

الجواب صحیح
بندہ عزیز عفی عنہ بقلم خود مرادآباد

الجواب الصحیح
خادم الدین القویم محمد یسین سندیا فتہ
دارالعلوم دیوبند

فقد اصاب من اجاب
خادم الطلباء رسلطان محمود گجراتی
مدرس مدرسہ فتحپوری دہلی

الجواب صحیح
بندہ محمد عبدالعزیز عفا اللہ عنہ
گوجرانوالہ

الجواب صحیح
محمد رئیس الدین دہلوی

الجواب صحیح
عبدالسلام بقلم خود مدرس مدرسہ تعلیم
نرولی ضلع مرادآباد

الجواب صحیح والمجیب نجیح
عبدالتواب علی گڈھی

الجواب صحیح
ابو محمد احمد عفی عنہ مسجد
صوفی لاہور

الجواب صحیح
سید محمد ادریس عفا اللہ عنہ

الجواب صحیح
احقر محمد احسن کان اللہ لہ مدرس
مدرسہ فیض علم سیوہارہ

الجواب صحیح
عبدالوحید عفی عنہ

الجواب صحیح
احقر الزمن سید طاہر حسن عفی عنہ
شاہی امام عیدگاہ دہلی

الجواب صحیح
نسیم احمد عفا اللہ عنہ امام
مسجد سنہری دہلی

صح الجواب
فقیر عبداللہ سرہندی حنفی عنہ
ضلع حیدرآباد سندھ

الجواب صحیح
رونق علی عفی عنہ مدرس مدرسہ
اشاعت العلوم بریلی

الجواب صحیح
ابواحمد محمد اسحاق مہتمم مدرسہ گنگوہ

الجواب صحیح
محمد ابراہیم بھاگلپوری

لقد اصاب من اجاب
ابوالفتح محمد عبدالشکور البہاری

الجواب صحیح
فقیر محمدی غلام ابراہیم نقشبندی
مجددی یزدانی گنوری

الجواب صحیح
عبدالجبار عفی عنہ بیرکھٹی
مدرس مدرسہ حضرت میاں
صاحب مرحوم پھاٹک
حبش خان دہلی

الجواب حق و صحیح
محمد یٰسین خطیب دیوبند

الجواب صحیح
ظہور محمد عفی عنہ مدرس مدرسہ رحمانیہ رڑکی

الجواب صحیح
محمد اشفاق تھانہ بھونوی واعظ انجمن ہدایت الاسلام دہلی۔

الجواب صحیح
تاجر محمد عبد القیوم عرف منظور احمد عفی عنہ

المجیب مصیب
ابو المحی مد نثار احمد الانصاری عفا اللہ عنہ کرت پوری

الجواب صحیح
سید محمد داؤد توحید نصیر آباد ضلع اجمیر

صح الجواب
محمد عمر مونگیری

ولله در المجیب
نثار احمد عفا اللہ عنہ خلف مولانا احمد حسن صاحب مرحوم کانپوری

صح الجواب
محمد عبد الکافی عفی عنہ الہ آبادی

الجواب صحیح
محمد خدا بخش مظفر پوری

الجواب صحیح
عقیل الرحمن - ندوی

المجیب مصیب
محمد فرخندہ علی مدرس اول مدرسہ خیریہ سہسرام

من اجاب فقد اجاب
جمیل احمد امروہی منتظم مدرسہ عربیہ سراج العلوم سنبھل ضلع مرادآباد

کل جوابات صحیح و مجیب بحصول شریعت صحیح و درست ہیں خداوند تعالیٰ سب برادران اسلام کو توفیق عمل عطا فرمائے۔ غلام محمد ہوشیارپوری۔

الجواب صواب
بندہ محمد ابراہیم عفی عنہ بلیاوی مدرس دار العلوم دیوبند

الجواب صحیح
محمد عماد الدین شیرکوٹی مقیم دیوبند

الجواب صحیح
عزیز الرحمن عفی عنہ مفتی دار العلوم دیوبند ۲۲ ربیع الاول ۳۵ھ
محمد احمد مہتمم مدرسہ دیوبند

الجواب صحیح
حبیب الرحمن دیوبندی عثمانی

احقر عبد الغفور سیوہاروی

احقر الزمن احمد حسن غفرلہ

الجواب صحیح
حسین احمد غفرلہ مدرس حرم محترم نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام مقیم دیوبند

ذلک کذالک
محمد اعزاز علی غفرلہ مدرس دار العلوم دیوبند

موالات تو نصوص قرانیہ سے حرام ہے اور مزید تفصیل اسکی حافظ ابن تیمیہ کے رسالہ اقتضاء الصراط المستقیم میں موجود ہے۔ محمد انور عفا اللہ عنہ معلم دار العلوم دیوبند

الجواب صحیح
فقیر اصغر حسین عفا اللہ عنہ

الجواب صحیح
محمد رسول خان عفا اللہ عنہ

الجواب صحیح
محمد سعد اللہ عفا اللہ عنہ کرتپوری

الجواب صحیح
محمد ادریس عفا اللہ عنہ معین المدرسین مدرسہ عالیہ عربیہ دیوبند

الاجوبة کلها صحیحة
محمد عبد الرحمن غفرلہ مدرس مدرسہ اشاعت العلوم بریلی

الجواب صحیح
احمد شبیر عفی عنہ مدرس دیوبند

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا یَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِیْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ۔
عبد الرحمن کان اللہ لہ ولوالدیہ ولجمیع المؤمنین صدر مدرس مدرسہ عالیہ عربیہ امروہہ

الجواب صحیح
محمد حفیظ علی عفی عنہ معین المدرسین مدرسہ دیوبند

بشیر احمد غفرلہ ساکن سیوہارہ ضلع بجنور

اصاب من اجاب
ابو المکارم محمد حفظ الرحمن سیوہاروی

قال اللہ تبارک و تعالیٰ ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان
محمد یٰسین عفی عنہ مدرس اول مدرسہ اشاعت العلوم [illegible] بریلی

موالات کفار کے ساتھ قطعاً حرام ہے نصوص قرانیہ اسپر شاہد ہیں علماء نے ہمیشہ اسکی تعلیم کی اور قرآن کریم اسکی تعلیم کرتا ہے [illegible]
خاکسار سراج احمد رشیدی عفی عنہ

الجواب صحیح
عزیز گل غفرلہ مسلمہ کاکاخیل

قال الله تعالیٰ لا یتخذ المؤمنون الکافرین اولیاء من دون المؤمنین ومن یفعل ذلک فلیس من الله فی شیء۔ اس قسم کے یعنی ترک موالات کے بارہ مین متعدد جگہ حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے اسوقت جو عیسائی قوم اسلام کا مقابلہ کر رہی ہے اسمین کفر اور تقابل کی دونوں حیثیتین موجود ہین لہذا مسلمانون کا شرعی حیثیت سے یہ ہے کہ ترک موالات کرکر اور ہر ایسی تدبیر جس سے دشمن کو تقویت پہنچے اس سے اجتناب اور اسکا دفیعہ ضروری ہے۔ احقر سید محمد غفرلہ مدرس مدرسہ عالیہ عربیہ امروہہ خلف فاضل علامہ حضرت مولانا سید احمد حسن صاحب محدث امروہی قدس سرہ

الجواب صواب، فخر الدین احمد غفرلہ مدرس مدرسہ مسجد شاہی مراد آباد

والجواب حق ابو الفضل محمد شاہ خان عفی عنہ باشندہ سرائے ترین سنبھل ضلع مراد آباد

حامد حسن بقلم خود مدرس مدرسہ اسلامیہ نہٹور ضلع بجنور

بیشک یہی ہونا لازم ہے احقر عبد اللہ مقیم مدرسہ رحمانیہ مراد آباد

الجواب صحیح محمد اسد عفی عنہ پانی پتی

الجواب حق والحق احق ان یتبع بندہ محمد حیات غفرلہ مدرس شاہی مسجد مراد آباد

عبد الجلیل عفی عنہ خلف جناب مولوی حکیم ابراہیم خانصاحب مرحوم بانس بریلی

الجواب صحیح احمد سعید غفرلہ ناظم جمعیت علماء ہند

محمد ظہور علی عفی عنہ مدرس مدرسہ مفتاح العلوم قصبہ بچھراون ضلع مراد آباد

محمد ہدایت علی عفی عنہ

ترک موالات کا مسئلہ ایسا روشن ہو گیا ہے کہ اب اسمین مزید تحریر و تقریر کی ضرورت باقی نہین رہی اور جیسے جو نفوس تو غذاے تدبیر کے احکام کو انبیاء علیہم السلام سے سنکر تاویلات ہی کرتے رہین مسلمان اپنے مذہب کو حاضر کرکے ترک موالات پر عمل فرمائین واعدوا لہم ما استطعتم پر نظر فرما کر یہ غور فرمائین کہ اس وقت بجز ترک موالات کے دشمنان دین کے ساتھ ہم کیا کر سکتے ہین۔ اور یہ بھی ظاہر ہے کہ اپنی دیسی اشیاء کو رواج دینے مین علاوہ اسکے کہ دشمنون کا نقصان ہے اپنے ملک کا کس قدر نفع ہے۔ مسلمان اسوقت قوت اسلامی سے کام لین شیطانی وساوس مین مبتلا نہون۔ واللہ ھو الموفق۔ بندہ محمد مرتضیٰ حسن عفی عنہ صدر جمعیت علمائے مراد آباد

نوٹ - اس فتوے پر بعد مین ۔۷ ہم دستخط ہو گئے ہین لیکن یہان اسیقدر کافی سمجھا گیا ہے۔ ۱۲